ڈاکٹر امتیاز احمد عباسی
(اسلام آباد)

حق

ہے علم سے عرفانِ حق
اور ذکر سے وجدانِ حق

دعوت سے ہے فیضانِ حق
اور جہد ' وجہِ شانِ حق

تصنیف ہے حفظانِ حق
حکمت بھی ہے میدانِ حق

لازم ہے سب کا احترام
ہیں سب کے سب اعیانِ حق

ہر اک کو رکھ دل سے عزیز
ہر سمت ہیں مردانِ حق

منسوب ہیں محبوب سے
پھر کیوں نہ ہوں عنوانِ حق

حق کا مساعد حق ہے بس
حق سے جفا نقصانِ حق

بے روح جس بن ہر عمل
اِخلاصِ قلب و جانِ حق

حق حق کہو حق حق کرو
حق حق میں ہے رضوانِ حق